۴۰ مختصر مسنون دعائیں

اُسامہ مراد

جب رمضان المبارک کا مہینہ آتا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا رنگ بدل جاتا، نمازوں میں اضافہ ہوجاتا اور دعامیں بہت عاجزی فرماتے اور خوف بہت غالب ہوجاتا۔

ایک حدیث میں ہے کہ 'خدا رمضان میں عرش اٹھانے والے فرشتوں کو حکم دیتا ہے کہ اپنی عبادت چھوڑ دو اور روزہ رکھنے والوں کی دعاؤں پر آمین کہو'۔(آدابِ زندگی، ص ۱۰۱)

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فرمایا کہ افطار کے وقت روزہ دار جو دعا مانگے اس کی دعا قبول کی جاتی ہے، رد نہیں کی جاتی۔(ایضاً، ص ۱۰۳)

نیکیوں کا موسم بہار، ماہِ رمضان المبارک ایک مرتبہ پھر ہماری زندگی میں خوش قسمتی سے رحمتوں، مغفرتوں اور جہنم سے نجات کا مژدہ لیے آ پہنچا ہے۔

دعا کی ضرورت، اہمیت اور افادیت سے ہم سب بخوبی آگاہ ہیں۔ گذشتہ دنوں مولانا اشرف علی تھانویؒ کی دعاؤں پر مشتمل ایک کتاب مُناجاتِ مقبول جس کا ترجمہ مولانا عبدالماجد دریابادیؒ نے کیا ہے، زیرِ مطالعہ رہی۔ اس میں سے کچھ چھوٹی چھوٹی دعائیں جو بہت اچھی لگیں، پیشِ خدمت ہیں۔ ان کا یاد کرنا اور یاد رکھنا اور ان کے ذریعے اللہ تعالیٰ سے سوال کرنا آسان ہے، نیز اپنے الفاظ اور مضمون میں بہت تاثیر کی حامل ہیں۔

۱- اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَالَّذِىْ تَقُوْلُ وَخَيْرًا مِّمَّا نَقُوْلُ ، 'اے اللہ! تیرے واسطے سب تعریف ہے جیسی کہ تو خود فرماتا ہے اور اس سے کہیں بڑھ کر جو ہم بیان کرتے

ہیں۔ (عن علیؓ)

۲-اَللّٰھُمَّ وَفِّقْنِی لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی مِنَ الْقَوْلِ وَالْعَمَلِ وَالْفِعْلِ وَالنِّیَّۃِ وَالْھُدٰی اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ،'اے اللہ مجھے اس چیز کی توفیق دے جسے تو پسند کرے، اچھا سمجھے، خواہ وہ قول ہو یا عمل یا فعل یا نیت یا طریق، بے شک تو ہی ہر چیز پر قادر ہے۔ (عن ابن عمرؓ)

۳-اَللّٰھُمَّ اَغْنِنِیْ بِالْعِلْمِ وَزَیِّنِّیْ بِالْحِلْمِ وَاَکْرِمْنِیْ بِالتَّقْوٰی وَجَمِّلْنِیْ بِالْعَافِیَۃِ ،'اے اللہ، میری مدد کر علم دے کر اور مجھے آراستہ کر وقار دے کر اور مجھے بزرگی دے تقویٰ سے اور مجھے جمال دے امن وچین دے کر'۔ (عن ابن عمرؓ)

۴-اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ الَّذِیْنَ اِذَا اَحْسَنُوْا اِسْتَبْشَرُوْا وَاِذَا اَسَآءُ وْا اِسْتَغْفَرُوْا ،'اے اللہ مجھے ان لوگوں میں سے کر دے جو جب کوئی نیک کام کرتے ہیں تو خوش ہوتے ہیں اور جب کوئی برائی کرتے ہیں تو مغفرت چاہنے لگتے ہیں۔ (عن عائشہؓ)

۵-اَللّٰھُمَّ خِرْلِیْ وَاخْتَرْلِیْ ،'اے اللہ تو ہی میرے لیے (چیزوں کو) چھانٹ لے اور پسند کر لے'۔ (عن ابوبکر صدیقؓ)

۶-اَللّٰھُمَّ اَحْیِنِیْ مِسْکِیْنًا وَاَمِتْنِیْ مِسْکِیْنًا وَاحْشُرْنِی فِی زُمْرَۃِ الْمَسَاکِیْن ،'اے اللہ مجھے خاکسار بنا کر زندہ رکھ اور خاکساری ہی کی حالت میں موت لا اور خاکساروں ہی میں مجھے اُٹھا'۔ (عن ابن عمرؓ)

۷-اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ مِنْ فُجْئَۃِ الْخَیْرِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ فُجْئَۃِ الشَّرِّ ،'اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں غیر متوقع بھلائی اور تیری پناہ چاہتا ہوں ناگہانی برائی سے'۔ (عن انسؓ)

۸-اَللّٰھُمَّ افْتَحْ مَسَامِعَ قَلْبِیْ لِذِکْرِکَ وَارْزُقْنِیْ طَاعَتَکَ وَطَاعَۃَ رَسُوْلِکَ وَعَمَلًا بِکِتَابِکَ ،'اے اللہ میرے دل کے کان اپنے ذکر کے لیے کھول دے اور مجھے نصیب کر اپنی فرماں برداری اور اپنے رسولؐ کی فرماں برداری اور اپنی کتاب پر عمل'۔ (عن علیؓ)

۹- اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ قُلُوْبًا اَوَّاھَۃً مُّنِیْبَۃً فِی سَبِیْلِکَ ’اے اللہ ہم تجھ سے ایسے دل مانگتے ہیں جو تیری راہ میں بہت تاثر قبول کرنے والے‘ بہت عاجزی کرنے والے اور بہت رجوع کرنے والے ہوں‘۔ (عن ابن مسعودؓ)

۱۰- اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ ’اے اللہ مجھے اپنا حلال رزق دے کر حرام روزی سے بچالے اور اپنے فضل سے مجھے اپنے سوا ہر چیز سے بے نیاز کردے۔ (عن علیؓ)

۱۱- اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ رِزْقًا طَیِّبًا وَعِلْمًا نَافِعًا وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا ’اے اللہ میں تجھ سے پاکیزہ رزق‘ کارآمد علم اور مقبول عمل طلب کرتا ہوں‘۔ (عن اُم سلمہؓ)

۱۲- اَللّٰھُمَّ قِنِیْ عَذَابَکَ یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَکَ ’اے اللہ! جس دن تو اپنے بندوں کو اٹھائے گا مجھے اپنے عذاب سے بچا دینا‘۔ (عن حفصہؓ)

۱۳- یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ اَصْلِحْ لِیْ شَأْنِیْ کُلَّہٗ وَلَا تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَۃَ عَیْنٍ ’اے حیّ‘ اے قیوم! تیری رحمت کے واسطے سے فریاد کرتا ہوں کہ میرے سارے حالات کو درست کردے اور مجھے ایک لمحے کے لیے بھی میرے نفس کے حوالے نہ کر‘۔ (عن انسؓ)

۱۴- اَللّٰھُمَّ اَحْسَنْتَ خَلْقِیْ فَاَحْسِنْ خُلُقِیْ وَاذْھَبْ غَیْظَ قَلْبِیْ وَاَجِرْنِیْ مِنْ مُّضِلَّاتِ الْفِتَنِ مَا اَحْیَیْتَنَا ’اے اللہ تو نے میری صورت اچھی بنائی ہے پس میری سیرت بھی اچھی کردے اور میرے دل کی کھولن (غصہ) دُور کردے اور جب تک زندہ رکھے گمراہ کرنے والے فتنوں سے مجھے بچائے رکھ‘۔ (عن اُم سلمہؓ)

۱۵- اَللّٰھُمَّ لَقِّنِیْ حُجَّۃَ الْاِیْمَانِ عِنْدَ الْمَمَاتِ ’اے اللہ موت کے وقت مجھے حجتِ ایمان کی تلقین فرما دے‘۔ (عن عائشہؓ)

۱۶- اَللّٰھُمَّ زِدْنَا وَلَا تَنْقُصْنَا وَاَکْرِمْنَا وَلَا تُھِنَّا وَاَعْطِنَآ وَلَا تَحْرِمْنَا وَاٰثِرْنَا وَلَا تُؤْثِرْ عَلَیْنَا وَاَرْضِنَا وَارْضَ عَنَّا ’اے اللہ ہم میں اضافہ کر اور کمی نہ کر‘ ہمیں عزت و آبرو دے اور خوار نہ کر۔ ہمیں عطا فرما اور محروم نہ رکھ‘ ہمیں دوسروں پر بالا رکھ

اور دوسروں کو ہم پر موثر نہ بنا اور ہمیں خوش رکھ اور ہم سے خوش رہ'۔ (عن ابن عمرؓ)

۱۷- اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِىْ وَارْحَمْنِىْ وَاَلْحِقْنِىْ بِالرَّفِيقِ الْاَعْلٰى 'اے اللہ مجھے بخش دے، مجھ پر رحم فرما اور مجھے رفیقِ اعلیٰ کے ساتھ جاملا'۔ (عن عائشہؓ)

۱۸- اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْأَلُكَ الصِّحَّةَ وَالْعِفَّةَ وَالْاَمَانَةَ وَحُسْنَ الْخُلُقِ وَالرِّضٰى بِالْقَدَرِ 'اے اللہ میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں تندرستی کی، پاک بازی کی، امانت کی، حسنِ خلق کی اور تقدیر پر راضی رہنے کی'۔ (عن ابن عمرؓ)

۱۹- اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لَنَا اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَسَهِّلْ لَّنَا اَبْوَابَ رِزْقِكَ 'اے اللہ ہم پر رحمت کے دروازے کھول دے اور اپنے رزق کے دروازے ہمارے لیے آسان کردے'۔ (عن ابی حمیدؓ)

۲۰- اَللّٰهُمَّ اعْصِمْنِىْ مِنَ الشَّيْطَانِ 'اے اللہ مجھے شیطان سے محفوظ رکھ'۔ (عن ابی ہریرہؓ)

۲۱- اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِىْ وَاهْدِنِىْ وَارْزُقْنِىْ وَعَافِنِىْ وَاهْدِنِىْ لِمَا اخْتُلِفَ فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِكَ 'اے اللہ! مجھے بخش دے، مجھے ہدایت دے، مجھے رزق دے، مجھے عافیت دے اور جس چیز کے حق ہونے میں اختلاف ہو اس میں مجھے راہِ صواب دکھا دے'۔ (عن عائشہؓ)

۲۲- اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوَّلَ هٰذَا النَّهَارِ صَلَاحًا وَاَوْسَطَهٗ فَلَاحًا ، وَاٰخِرَهٗ نَجَاحًا اَسْأَلُكَ خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ 'اے اللہ میرے آج کے دن کے اول حصے کو بہتر، درمیانی حصے کو باعثِ فلاح اور آخری حصے کو باعثِ کامیابی بنادے۔ اے سب مہربانوں سے بڑھ کر مہربان، میں تجھ سے دنیا اور آخرت کی بھلائی چاہتا ہوں'۔ (عن عبدالرحمٰن بن ابی عوفؓ)

۲۳- اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْأَلُكَ اِيْمَانًا دَائِمًا وَهُدًى قَيِّمًا وَعِلْمًا نَافِعًا 'اے اللہ میں تجھ سے ایمانِ دائم، ہدایتِ محکم اور علمِ نافع کا طلب گار ہوں'۔ (عن انسؓ)

۲۴- اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِىْ مُسْلِمًا وَاَمِتْنِىْ مُسْلِمًا 'اے اللہ مجھے مسلمان ہی زندہ رکھ

اور مسلمان ہی (رکھ کر) وفات دے۔ (عن سمرہؓ)

۲۵-اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِی ذَنْبِی وَوَسِّعْ لِی فِی دَارِی وَبَارِكْ لِی فِی رِزْقِی، 'اے اللہ میرے گناہ بخش دے، میرے گھر میں وسعت دے اور میرے رزق میں برکت دے۔ (عن ابی موسیٰ اشعریؓ)

۲۶-اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ اَوْسَعَ رِزْقِكَ عَلَیَّ عِنْدَ كِبَرِ سِنِّی وَانْقِطَاعِ عُمُرِیْ، 'اے اللہ میرے بڑھاپے میں اور عمر کے ختم ہونے کے وقت میرے لیے اپنا رزق خوب فراخ کر دینا'۔ (عن عائشہؓ)

۲۷-اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ خَیْرَ عُمُرِی اٰخِرَہٗ وَخَیْرَ عَمَلِی خَوَاتِیْمَہٗ وَخَیْرَ اَیَّامِیْ یَوْمَ اَلْقَاكَ فِیْہِ، 'اے اللہ میری عمر کا بہترین حصہ اس کا آخری حصہ کرنا اور میرا بہترین عمل میرا آخری عمل کرنا اور میرا بہترین دن تجھ سے ملاقات والا دن ہو'۔ (عن انسؓ)

۲۸-اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلَنَا وَارْحَمْنَا وَارْضَ عَنَّا وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّۃَ وَنَجِّنَا مِنَ النَّارِ وَاَصْلِحْ لَنَا شَأْنَنَا كُلَّہٗ، 'اے اللہ ہمیں بخش دے، ہم پر رحم کر، ہم سے راضی ہوجا، ہمیں بہشت میں داخل کر، ہمیں دوزخ سے بچا دے اور ہمارے سب حالات درست کر دے۔ (عن ابی امامہؓ)

۲۹-اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِی خَطِیْئَتِیْ وَجَھْلِیْ وَاِسْرَافِیْ فِیْ اَمْرِیْ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِہٖ مِنِّیْ، 'اے اللہ بخش دے میری خطا، میری نادانی اور اپنے کاموں میں میری زیادتی اور وہ بھی جو مجھ سے بڑھ کر تو خود جانتا ہے'۔ (عن ابوموسیٰ اشعریؓ)

۳۰-اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ سَرِیْرَتِیْ خَیْرًا مِّنْ عَلَانِیَتِیْ وَاجْعَلْ عَلَانِیَتِیْ صَالِحَۃً، 'اے اللہ میرے باطن کو میرے ظاہر سے بہتر کر دے اور میرے ظاہر کو صالح بنا دے'۔ (عن ابن عمرؓ)

۳۱-اَللّٰھُمَّ اٰتِ نَفْسِیْ تَقْوَاھَا وَزَكِّھَا اَنْتَ خَیْرُ مَنْ زَكّٰھَا اَنْتَ وَلِیُّھَا وَمَوْلَاھَا، 'اے اللہ میرے نفس کو اس کی پرہیزگاری عطا کر اور اسے پاک کر دے تو ہی اس کو سب سے بہتر پاک کرنے والا ہے اور تو ہی اس کا مالک اور آقا ہے'۔ (عن

زید بن ارقمؓ)

۳۲-اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ الْھُدٰی وَالتُّقٰی وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰی 'اے اللہ! میں تجھ سے ہدایت' پرہیزگاری' پارسائی اور سیرچشمی مانگتا ہوں۔ (عن عبداللہ بن عمرو بن العاص)

۳۳-اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ وَسَدِّدْنِی 'اے اللہ! مجھے ہدایت دے اور مجھے استوار رکھ' (عن علی)

۳۴-اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِہٖ مِنِّی 'اے اللہ! مجھے بخش دے جو کچھ میں نے پہلے کیا اور جو کچھ بعد میں کیا اور جو کچھ میں نے پوشیدہ کیا اور کچھ علانیہ کیا اور اس کو بھی جو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے'۔ (عن ابن عمرؓ)

۳۵-اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ حُبَّکَ اَحَبَّ اِلَیَّ مِنْ نَّفْسِیْ وَاَھْلِیْ وَمِنَ الْمَاءِ الْبَارِدِ ، 'اے اللہ! اپنی محبت مجھے پیاری کر دے' میری جان سے اور میرے گھر والوں سے اور ٹھنڈے پانی سے بھی بڑھ کر'۔ (عن ابی الدرداء وعن معاذ)

۳۶-یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِیْ عَلٰی دِیْنِکَ 'اے دلوں کو پلٹنے والے' میرا دل اپنے دین پر مضبوط رکھ'۔ (عن انس)

۳۷-اَللّٰھُمَّ اَعِنَّا عَلٰی ذِکْرِکَ وَشُکْرِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ 'اے اللہ! اپنے ذکر اور اپنے شکر اور اپنی اچھی سے اچھی عبادت کے باب میں ہماری مدد فرما'۔ (عن معاذ و عن ابی ہریرہؓ)

۳۸-اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ صَبُوْرًا وَاجْعَلْنِیْ شَکُوْرًا وَاجْعَلْنِیْ فِیْ عَیْنِیْ صَغِیْرًا وَفِیْ اَعْیُنِ النَّاسِ کَبِیْرًا 'اے اللہ! مجھے بڑا صبر کرنے والا اور بڑا شکر ادا کرنے والا بنا دے اور مجھے اپنی نظر میں چھوٹا اور دوسروں کی نظر میں بڑا بنا دے'۔ (عن بریدہ)

۳۹-اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْم 'اے

اللہ! مجھے بخش دے، مجھ پر رحم کر اور میری توبہ قبول کر، بے شک تو ہی بڑا توبہ قبول کرنے والا اور بڑا رحم فرمانے والا ہے۔ (عن ابن عمرؓ)

۴۰- اَللّٰهُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ وَاجْعَلْ فِى الْمُصْطَفَيْنَ مَحَبَّتَهٗ وَفِى الْاَعْلَيْنَ دَرَجَتَهٗ وَفِى الْمُقَرَّبِيْنَ ذِكْرَهٗ ، 'اے اللہ، محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو مقامِ وسیلہ عطا فرما، آپؐ کو برگزیدہ لوگوں کا محبوب بنا دے، آپؐ کا مرتبہ عالی مقام لوگوں میں کر دے اور آپؐ کا ذکر اہلِ تقرب میں ہو'۔ (عن ابی امامہؓ)